(79) سورة النازعات

(مکی — کل آیات 46)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا (1)

جوڑوں میں گھس کر (سختی سے جان) نکالنے والوں کی قسم ہے۔

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشۡطًا (2)

اور بند کھولنے والوں کی۔

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا (3)

اور تیزی سے تیرنے والوں کی۔

فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا (4)

پھر دوڑ کر آگے بڑھ جانے والوں کی۔

فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا (5)

پھر ہر امر کی تدبیر کرنے والوں کی۔

یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَۃُ (6)

جس دن کانپنے والی کانپے گی۔

تَتۡبَعُہَا الرَّادِفَۃُ (7)

اس کے پیچھے آنے والی پیچھے آئے گی۔

قُلُوۡبٌ یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ (8)

کئی دل اس دن دھڑک رہے ہوں گے۔

اَبۡصَارُهَا خَاشِعَةٌ ‎(9)

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔

يَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِى الۡحَافِرَةِ ‎(10)

وہ کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے۔

اَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ‎(11)

کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے۔

قَالُوۡا تِلۡكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ‎(12)

کہتے ہیں کہ یہ تو اس وقت خسارہ کا لوٹنا ہوگا۔

فَاِنَّمَا هِىَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ ‎(13)

پھر وہ واقعہ صرف ایک ہی ہیبت ناک آواز ہے۔

فَاِذَا هُمۡ بِالسَّاهِرَةِ ‎(14)

پس وہ اسی وقت میدان میں آموجود ہوں گے۔

هَلۡ اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ مُوۡسٰى ‎(15)

کیا آپ کو موسیٰ کا حال معلوم ہوا ہے۔

اِذۡ نَادَاهُ رَبُّهٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ‎(16)

جب کہ مقدس وادی طویٰ میں اس کے رب نے اسے پکارا۔

اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ‎(17)

فرعون کے پاس جاؤ کیونکہ اس نے سرکشی کی ہے۔

فَقُلۡ هَلۡ لَّكَ اِلٰٓى اَنۡ تَزَكّٰى ‎(18)

پس کہو کیا تیری خواہش ہے کہ تو پاک ہو۔

وَاَهۡدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخۡشٰى ‎(19)

اور میں تجھے تیرے رب کی طرف راہ بتاؤں کہ تو ڈرے۔

فَاَرَاهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى (20)

پس اس نے اس کو بڑی نشانی دکھائی۔

فَكَذَّبَ وَعَصٰى (21)

تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى (22)

پھر کوشش کرتا ہوا واپس لوٹا۔

فَحَشَرَ فَنَادٰى (23)

پھر اس نے سب کو جمع کیا پھر پکارا۔

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى (24)

پھر کہا کہ میں تمہارا سب سے برتر رب ہوں۔

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى (25)

پھر اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑلیا۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى (26)

بے شک اس میں اس کے لیے عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنَاهَا (27)

کیا تمہارا بنانا بڑی بات ہے یا آسمان کا جس کو ہم نے بنایا ہے۔

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا (28)

اس کی چھت بلند کی پھر اس کو سنوارا۔

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا (29)

اور اس کی رات اندھیری کی اور اس کے دن کو ظاہر کیا۔

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحَاهَا (30)

اور اس کے بعد زمین کو بچھا دیا۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعَاهَا (31)

اس سے اس کا پانی اور اس کا چارا نکالا۔

وَالْجِبَالَ اَرْسَاهَا (32)

اور پہاڑوں کو خوب جما دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ (33)

تمہارے لیے اور تمہارے چارپایوں کے لیے سامان حیات ہے۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى (34)

پس جب وہ بڑا حادثہ آئے گا۔

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى (35)

جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا۔

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى (36)

اور ہر دیکھنے والے کے لیے دوزخ سامنے لائی جائے گی۔

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى (37)

سو جس نے سرکشی کی۔

وَاٰثَرَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (38)

اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِىَ الْمَاْوٰى (39)

سو بے شک اس کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے۔

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى (40)

اور لیکن جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اس نے اپنے نفس کو بری خواہش سے روکا۔

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِىَ الْمَاْوٰى (41)

سو بے شک اس کا ٹھکانا بہشت ہی ہے۔

يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسَاهَا (42)

آپ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کا قیام کب ہوگا۔

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا (43)

آپ کو اس کے ذکر سے کیا واسطہ۔

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا (44)

اس کے علم کی انتہا آپ کے رب ہی کی طرف ہے۔

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشَاهَا (45)

بے شک آپ تو صرف اس کو ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہے۔

كَاَنَّهُـمْ يَوْمَ يَرَوْنَـهَا لَمْ يَلْبَثُوٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحَاهَا (46)

جس دن اسے دیکھ لیں گے (تو یہی سمجھیں گے کہ دنیا میں) گویا ہم ایک شام یا اس کی صبح تک ٹھہرے تھے۔